یونیورسٹی میں شائع ہوا ہے۔ ۲۶ھ کے معنے رسول اللہ ﷺ کے وصال کے صرف پندرہ سال بعد مسلمان ایشیا، افریقہ اور یورپ تینوں براعظموں پر اللہ کی حکومت قائم کر دیتے ہیں۔ (ناچیز و حقیر محمد حمید اللہ۔ پیرس)

★ خمینی کا ایرانی انقلاب | ایرانی انقلاب کے جو اثرات پڑ رہے اور علم میں آ رہے اور مختلف ممالک سے اطلاعات آتی رہیں تو دل میں شدید داعیہ پیدا ہوا۔ کہ اس فتنہ کے سدباب کے لئے جو کیا جا سکتا ہو کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے توفیق بھی ملی۔ قریباً دو سال میں لکھ سکا جو زیادہ سے زیادہ دو ماہ میں لکھا جاتا۔ میں نے اس کو اپنے حق میں فرض عین سمجھا۔ اس حالت میں لکھا کہ کبھی کبھی شبہ ہوتا تھا کہ شاید یہ کام پورا نہ ہو سکے گا۔ اور وقت موعود آجائے گا۔ لیکن اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ کام لینا مقدر تھا بفضلہ تعالیٰ لے لیا گیا۔

یہ بھی چاہتا تھا کہ کتاب ضخیم نہ ہو تاکہ زیادہ سے زیادہ پڑھی جا سکے۔ ہزارہا صفحات پڑھنے کے بعد جو کچھ لکھنا تھا وہ صرف تین سو صفحات میں لکھا۔

پریس کی اطلاع سے معلوم ہوا ہے کہ بفضلہ تعالیٰ طباعت مکمل ہو گئی۔ اب کتاب سازی اور تجلید کا کام انشاء اللہ ہفتہ عشرہ میں ہو جائے گا۔ میں نے انتظام کیا ہے کہ جلد سے جلد کراچی سے بھی شائع ہو جائے۔ ایک صاحب ادھر جانے والے ہیں ارادہ ہے کہ کچھ نسخے ان کے ساتھ بھیج دئے جائیں۔

(اقتباس از مکتوب مولانا محمد منظور نعمانی مدظلہ۔ الفرقان لکھنؤ)

★ سابقہ دو شماروں میں آپ نے خمینی کے افکار و نظریات کا جو تجزیہ کیا ہے وہ بروقت اور ضروری ہے میری شروع سے یہ رائے ہے کہ ایران کا انقلاب اسلامی نہیں بلکہ شیعی اور سابق شاہ کے خلاف انتقامی انقلاب ہے جسے شیعی افکار و نظریات کے فروغ کے لئے برپا کیا گیا ہے۔ دراصل اس پروپیگنڈہ میں جماعت اسلامی والوں کا بہت بڑا ہاتھ ہے۔ (حکیم المرتضیٰ حسن اعلیٰ۔ ملتان چھاؤنی)

★ خمینی کی "حکومت الٰہیہ" جو ترجمہ جماعت اسلامی کے اسعد گیلانی صاحب نے کیا ہے اس میں مترجمانہ بددیانتی کر کے انتہائی مترجمانہ بددیانتی کی ہے۔ کہ جو ہفوات اس میں تھے اس کا ترجمہ ہی نہیں کیا تاکہ پیش لفظ میں جو واحد اسلامی حکومت کہا گیا ہے اس کی تغلیط نہ ہو جائے۔ میرے پاس تہران سے شائع شدہ اصل کتاب بھی ہے جس سے اس ترجمہ کا مقابلہ کر کے یہ معلوم کیا ہے۔ اس پہ ایک طویل مضمون لکھنے کا ارادہ ہے انشاء اللہ (محمد اعظم علیخان خسروی۔ کراچی)

★ ایک نکتہ کی طرف آپ کو متوجہ کرنا چاہتا ہوں۔

ایرانی حکومت نے عراق کی شہری آبادی پر بمباری کرنے سے پہلے وہاں کے چار شہروں نجف، کربلا، کاظمین اور سر من رای کو اپنے مقدس مقامات قرار دے کر اپنی بمباری سے محفوظ رکھا ہوا ہے۔ مگر بغداد پر پے در پے حملے کر رہا ہے جب کہ وہاں اہلسنت کے اکابر حضرت امام ابو حنیفہ اور شیخ عبدالقادر جیلانی رحمہم اللہ کے مزارات

باقی ص ۵۲ پہ